سُوْرَۃُ النَّحْلِ

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نَبْعَثُ	ہم کھڑا کریں گے	الطَّیِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں
ہٰٓؤُلَآءِ	یہ لوگ	تِبْیَانًا	کھول کر بیان کرنے والا
الْفَحْشَآءِ	بے حیائی	بُشْرٰی	خوش خبری
الْخَبٰٓئِثَ	ناپاک چیزیں	الْبَغْیِ	سرکشی

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 89 تا 90﴾

وَیَوْمَ نَبْعَثُ فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا عَلَیْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

وَ	یَوْمَ	نَبْعَثُ	فِیْ	كُلِّ
اور	جس دن کہ	اُٹھائیں گے ہم	میں	ہر
اُمَّةٍ	شَهِیْدًا	عَلَیْهِمْ	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ
امت کے	گواہ	اوپر ان کے	سے	جانوں ان کے

ترجمہ: جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اُٹھائیں گے

وَجِئْنَا بِكَ شَهِیْدًا عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ

وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِیْدًا	عَلٰی	هٰٓؤُلَآءِ
اور	لائیں گے ہم	تجھ کو	گواہ	پر	ان سب

ترجمہ: اور ہم آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ

وَ	نَزَّلْنَا	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْیَانًا	لِّكُلِّ	شَیْءٍ
اور	نازل فرمائی	اوپر تیرے	کتاب	بیان کرنے والی	ہر	چیز کی

ترجمہ: اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے۔

وَّهُدًی وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ۔

وَّ	هُدًی	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰی	لِلْمُسْلِمِیْنَ ۔
اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوش خبری	مسلمانوں کے لیے

ترجمہ: اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی

اِنَّ	اللّٰهَ	یَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ
بے شک	اللہ	حکم دیتا ہے	ساتھ عدل کے	اور
الْاِحْسَانِ	وَ	اِیْتَآئِ	ذِی	الْقُرْبٰی

www.ilmkidunya.com

احسان کے	اور	دینے	والوں	قرابت کے

ترجمہ: بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتے داروں کو حقوق دینے کا

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

وَ	يَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَاۗءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ ۚ
اور	منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور	نامعقول سے	اور	سرکشی سے

ترجمہ: اور وہ منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور ظلم (وسرکشی) سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ؁

يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو

ترجمہ: وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

تفصیلی سوالات

سوال1: سورة النحل کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: **سورة النحل کے بنیادی مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ النَّحْلِ قرآن مجید کی سولھویں (16) سورت ہے اور یہ چودھویں (14) پارے میں ہے۔ اس کے 16 رکوع اور 128 آیات ہیں۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

وجہ تسمیہ:

شہد کی مکھی کو النحل کہا جاتا ہے، اس سورت کی آیت نمبر 68 میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے۔ جس وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ النَّحْلِ ہے۔

دوسرا نام:

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے، اس وجہ سے اس سورت کو سُوْرَةُ النِّعَمِ بھی کہتے ہیں۔

جانوروں کی تخلیق کا تذکرہ:

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں انسانوں کے فائدے کے لیے جانوروں کی تخلیق تذکرہ ہے۔ کیونکہ:

- ان کے چمڑے سے گرم لباس بنتا ہے۔
- حلال جانوروں سے کھانے کے لیے گوشت حاصل ہوتا ہے۔
- حلال جانوروں سے پینے کے لیے خالص دودھ حاصل ہوتا ہے۔
- کچھ جانور جیسا کہ اونٹ، گھوڑے اور خچر وغیرہ بوجھ اٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل:

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں:

- آسمان سے بارش کا برسنا اور اس بارش کی وجہ سے پینے کا پانی حاصل ہونا۔
- اس پانی سے پودوں اور درختوں کا اگنا۔
- مختلف قسم کے پھل مثلاً: زیتون، کھجور، انگور کا اگنا۔

www.ilmkidunya.com

- بعض درختوں سے سائے کا حصول۔
- کچھ سے پناہ گاہ یا خیمہ وغیرہ بنانا اللہ تعالی کی قدرت اور نعمتوں کا مظہر ہے۔
- سمندر سے تازہ گوشت یعنی مچھلیاں اور موتی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتیں ہیں۔
- زمین پر پہاڑوں کو بنا دینا تا کہ زمین متوازن ہو جائے۔
- اسی زمین پر نہروں اور راستوں کو بنا دینا۔
- ستاروں کی تخلیق فرما دینا۔ جن سے سفر میں لوگ راستے تلاش کرتے ہیں ۔
- سمندروں میں کشتیوں کا چلانا۔
- پرندوں کا کھلی ہوا میں پر پھیلانا اور پھر سمیٹ لینا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی علامات ہں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم کے لیے مختلف رشتے مثلاً: بیوی، بیٹے اور پوتے بنا دینا تا کہ انسان ایک دوسرے کا دکھ درد محسوس کر سکے۔ پھر اس احساس کو مختلف جہتوں سے محسوس کرنے کے لیے کان، آنکھ اور دل عطا فرمانا اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں۔ جن کو انسان گن نہیں سکتے۔

انسانی زندگی کے مختلف مدارج:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں انہی نعمتوں کے ضمن میں انسان کی تخلیق اور انسانی زندگی کے مختلف مدارج مثلاً: پیدائش، بڑھاپا اور موت کا ذکر کر کے بعض انسانوں کی بعض انسانوں پر رزق میں فضیلت کو بھی اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت کی نشانی اور نعمت بتایا گیا ہے۔

مرکزی موضوع:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر، اثبات توحید اور شرک کا رد ہے۔

آخرت کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے آغاز میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کا آنا انتہائی یقینی بات ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ منکر اور متکبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔

فرشتوں کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں نہیں بلکہ نوری مخلوق ہیں، جن کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ایک ذمہ داری ہے انبیائے کرام علیہم السلام تک وحی پہنچانا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام کا بطور نمونہ تذکرہ کیا گیا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے، انھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا اور طاغوت یعنی ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے، اس سے منع فرمایا۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ یہ لوگ ایمان لائیں یا نہ لائیں آپ کا کام صرف راستہ دکھانا ہے۔ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

قرآن مجید کا ذکر:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ اس سورت میں قرآن مجید کو "ذکر" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

دو گروہوں کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں دنیا اور آخرت کے احوال کے لحاظ سے دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ منکرین حق کا ہے اور دوسرا اہل ایمان کا۔

منکرین حق کی نشانیاں:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں ایک گروہ منکرین حق ہے۔ اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ:

- وہ شرک کرتے ہیں۔
- آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔
- حالاں کہ آخرت پلک جھپکنے کی دیر میں آجائے گی۔
- قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کے بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں۔
- ناشکرے ہیں۔

ان کا انجام یہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کر ان کو ہلاک کر دیا گیا۔

منکرین حق کے لیے اخروی عذاب:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں منکرین حق کا انجام بد ذکر کرنے کے بعد ان کا اُخروی عذاب بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہونے کا وقت آئے گا تو وہ اس لمحے بھی ظلم کر رہے ہوں گے اور انھیں ادراک تک نہ ہوگا۔ قیامت کے دن ان کی نافرمانیوں پر گواہ لائے جائیں گے۔ انہیں خود بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اہل ایمان کا گروہ:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں جس دوسرے گروہ کا تذکرہ کیا گیا ہے وہ اہل ایمان کا ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں۔

احکامِ الٰہی:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے آخر میں کچھ احکام بیان ہوئے ہیں۔ عدل و احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے، عدل کا معنی ہے جس کا جتنا حق ہے اس کو اتنا ہی دی جائے اور احسان کسی کے حق سے بڑھ کر اس کو ادا کرتا ہے۔

بت پرستی کی ممانعت:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بت پرستی کی ممانعت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ تمہیں کچھ بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے ان کی مثال تو ایسے ہے جیسے کوئی غلام ہو کہ وہ اپنے آقا کی مرضی کے بغیر کسی چیز کا کوئی اختیار نہیں رکھتا اسی طرح یہ بت تمہیں نفع نقصان، عزت، ذلت، رزق اور اولاد نہیں دے سکتے۔ یہ تمام امور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے لہٰذا ان بتوں کو چھوڑ کر ایک اللہ وحدہٗ لاشریک کی طرف لوٹ آؤ۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں آیت 89 اور 90 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور معاشرتی احکام ذکر کیا گیا ہے۔ قیامت کے دن ہر امت میں سے ایک ایک گروہ بنایا جائے گا اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام پر گواہ بنایا جائے گا۔

معاشرتی احکام:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں نزولِ قرآن مجید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن مجید میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور قرآن مجید مسلمانوں کے لیے ہدایت و رحمت اور خوشخبری ہے۔ مسلمانوں معاشرتی احکام دیے گئے ہیں۔ عدل و احسان اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بے حیائی، برائی اور ظلم و سرکشی سے منع فرمایا گیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ اور ان کی متعدد صفات ذکر کی گئی ہیں کہ وہ اپنی ذات میں ایک امت تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار اور یک سو تھے اور شرک نہیں کرتے تھے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تلقین:

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والوں کی صفات کا تذکرہ کر کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔

دعوتِ دین کے اصول:

اس کے ساتھ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے اور اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔

مختصر سوالات

سوال 1: سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر، اثباتِ توحید اور شرک کا رد ہے۔

سوال 2: سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی چار نعمتیں لکھیں۔

جواب: **اللہ تعالیٰ کی نعمتیں**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ نعمتیں درج ذیل ہیں:

- بیوی، بیٹے اور پوتے
- کان، آنکھ اور دل
- مویشی
- نباتات

سوال 3: سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: **دو گروہ**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں دنیا اور آخرت کے احوال کے لحاظ سے دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ منکرین حق کا ہے اور دوسرا اہل ایمان کا۔

سوال 4: سُوْرَۃُ النحل میں منکرین حق کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: **منکرین حق کی نشانیاں**

www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں ایک گروہ منکرین حق ہے۔ اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ:

- وہ شرک کرتے ہیں۔
- آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔
- حالاں کہ آخرت پلک جھپکنے کی دیر میں آجائے گی۔
- قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کے بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں۔
- ناشکرے ہیں۔

ان کا انجام یہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کر ان کو ہلاک کر دیا گیا۔

سوال 5: دعوت دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

جواب: **دعوتِ دین کے اصول**

سوۃ النحل میں دعوتِ دین کے درج ذیل اصول بیان کیے گئے ہیں:

- حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے
- اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔

سوال 6: سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: **مختصر تعارف**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ قرآن مجید کی سولھویں (16) سورت ہے اور یہ چودھویں (14) پارے میں ہے۔ اس کے 16 رکوع اور 128 آیات ہیں۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

سوال 7: سُوْرَۃُ النَّحْلِ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: **وجہ تسمیہ**

شہد کی مکھی کو النحل کہا جاتا ہے، اس سورت کی آیت نمبر 68 میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے۔ جس وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ النَّحْلِ ہے۔

سوال 8: سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے، اس وجہ سے اس سورت کو سُوْرَۃُ النَّعَمِ بھی کہتے ہیں۔

سوال 9: سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں جانوروں کے کیا فائدے بتائے گئے ہیں۔

جواب: **جانوروں کے فائدے**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں انسانوں کے فائدے کے لیے جانوروں کی تخلیق تذکرہ ہے۔ کیونکہ:

- ان کے چمڑے سے گرم لباس بنتا ہے۔
- حلال جانوروں سے کھانے کے لیے گوشت حاصل ہوتا ہے۔
- حلال جانوروں سے پینے کے لیے خالص دودھ حاصل ہوتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

- کچھ جانور جیسا کہ اونٹ، گھوڑے اور خچر وغیرہ بوجھ اٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔

سوال10: سُوْرَةُ النَّحْلِ میں قدرت کاملہ کے کیا دلائل بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: **قدرت کاملہ کے دلائل**

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں قدرت کاملہ کے درج ذیل دلائل بیان ہوئے ہیں:

- آسمان سے بارش کا برسنا اور اس بارش کی وجہ سے پینے کا پانی حاصل ہونا۔
- اس پانی سے پودوں اور درختوں کا اُگنا۔
- مختلف قسم کے پھل مثلاً: زیتون، کھجور، انگور کا اُگنا۔
- بعض درختوں سے سائے کا حصول۔

سوال11: منکرین حق پر کیا اُخروی عذاب ہوں گے؟

جواب: **اُخروی عذاب**

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں منکرین حق کا انجام بد ذکر کرنے کے بعد ان کا اُخروی عذاب بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہونے کا وقت آئے گا تو وہ اس لمحے بھی ظلم کر رہے ہوں گے اور انھیں ادراک تک نہ ہوگا۔ قیامت کے دن ان کی نافرمانیوں پر گواہ لائے جائیں گے۔ انہیں خود بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

سوال12: اہل ایمان گروہ کی کیا نشانی ہے؟

جواب: **اہل ایمان کی نشانی**

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں اہل ایمان کی نشانی بتائی گئی ہے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔

سوال13: عدل واحسان سے کیا مراد ہے؟

جواب: **عدل واحسان**

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں عدل و احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے، عدل کا معنی ہے جس کا جتنا حق ہے اس کو اتنا ہی دی جائے اور احسان کسی کے حق سے بڑھ کر اس کو ادا کرتا ہے۔

سوال14: فرشتوں سے متعلق سُوْرَةُ النَّحْلِ میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: **فرشتوں سے متعلق ارشاد ربانی**

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں نہیں بلکہ نوری مخلوق ہیں، جن کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ایک ذمہ داری ہے انبیائے کرام علیہم السلام تک وحی پہنچانا ہے۔

سوال15: طاغوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: **طاغوت**

ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے طاغوت کہلاتی ہے۔

سوال16: سُوْرَةُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ نے بت پرستی کی ممانعت کیسے کی ہے؟

جواب: **بت پرستی کی ممانعت**

www.ilmkidunya.com

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں بت پرستی کی ممانعت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ تمہیں کچھ بھی دینا اختیار نہیں رکھتے ان کی مثال تو ایسے ہے جیسے کوئی غلام ہو کہ وہ اپنے آقا کی مرضی کے بغیر کسی چیز کا کوئی اختیار نہیں رکھتا اسی طرح یہ بت تمہیں نفع نقصان، عزت، ذلت یا زندگی موت نہیں دے سکتے۔ یہ تمام امور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے لہٰذا ان بتوں کو چھوڑ کر ایک اللہ وحدہٗ لاشریک کی طرف لوٹ آؤ۔

سوال17: سُوْرَةُ النَّحْلِ میں کون سے معاشرتی احکام بیان ہوئے ہیں؟

جواب:

معاشرتی احکام

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں درج ذیل معاشرتی احکام دیے گئے ہیں:

- عدل و احسان
- رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم
- بے حیائی اور برائی سے ممانعت
- ظلم و سرکشی سے روکا گیا

سوال18: سُوْرَةُ النَّحْلِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کس کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

پیروی کی حکم

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال19: سُوْرَةُ النَّحْلِ میں انسانی زندگی کے کن مدارج کا ذکر ہے؟

جواب:

انسانی زندگی کے مدارج

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں انہی نعمتوں کے ضمن میں انسان کی تخلیق اور انسانی زندگی کے مختلف مدارج مثلاً: پیدائش، بڑھاپا اور موت کا ذکر کر کے بعض انسانوں کی بعض انسانوں پر رزق میں فضیلت کو بھی اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت کی نشانی اور نعمت بتایا گیا ہے۔

سوال20: مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور ہم آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

سوال21: وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے

سوال22: تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے۔

سوال23: وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

www.ilmkidunya.com

اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے

سوال24: اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا

سوال25: وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور رشتے داروں کو حقوق دینے کا

سوال26: يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

i. **اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے تذکرہ کی وجہ سے سُوْرَۃُ النَّحْلِ کو کہا جاتا ہے:**

(A) سُوْرَۃُ النَّعَمِ　(B) سُوْرَۃُ سُبْحَانَ　(C) سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ　(D) سُوْرَۃُ الْغَافِرِ

ii. **ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے اسے کہتے ہیں:**

(A) طاغوت　(B) محنت　(C) اصلاح　(D) رکاوٹ

iii. **سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں قرآن مجید کے لیے لفظ آیا ہے:**

(A) ذکر　(B) نحل　(C) النعم　(D) نور

iv. **جس کا جتنا حق ہے اُسے اتنا ہی عطا کرنا کہلاتا ہے:**

(A) عدل　(B) احسان　(C) ایثار　(D) وصیت

v. **کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:**

(A) عدل　(B) انصاف　(C) ایثار　(D) احسان

vi. **سُوْرَۃُ النَّحْلِ ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:**

(A) سولہویں　(B) سترہویں　(C) آٹھارہویں　(D) انیسویں

vii. **سُوْرَۃُ النَّحْلِ قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟**

(A) تیرہویں　(B) چودھویں　(C) پندرہویں　(D) سولہویں

viii. **سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے کل رکوع ہیں:**

(A) بارہ　(B) چودہ　(C) سولہ　(D) اٹھارہ

ix. **سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے کل آیات ہیں:**

www.ilmkidunya.com

(A) 120　(B) 123　(C) 126　(D) 128

x. سُورَةُ النَّحْلِ نازل ہوئی:

(A) مکہ مکرمہ میں　(B) مدینہ منورہ میں　(C) طائف میں　(D) تبوک میں

xi. عربی میں شہد کی مکھی کو کہتے ہیں:

(A) عنکبوت　(B) نحل　(C) حریر　(D) نمل

xii. سُورَةُ النَّحْلِ میں شہد کی مکھی کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(A) 60　(B) 64　(C) 68　(D) 72

xiii. سُورَةُ النَّحْلِ کا دوسرا نام ہے:

(A) سورة سبحان　(B) سورة اسرا　(C) سورة نمل　(D) سورة النعم

xiv. لوگ راستے تلاش کرتے ہیں:

(A) ستاروں سے　(B) سیاروں سے　(C) سورج سے　(D) پہاڑوں سے

xv. سُورَةُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع ہے:

(A) سابقہ اقوام کا انجام　(B) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر　(C) جانوروں کے فائدے　(D) قیامت کا تذکرہ

xvi. فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں:

(A) غیبی　(B) خاکی　(C) نوری　(D) ناری

xvii. وحی پہنچانا ذمہ داری ہے:

(A) جنات کی　(B) ہواؤں کی　(C) پرندوں کی　(D) فرشتوں کی

xviii. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی کہ آپ کا کام ہے:

(A) راستہ دکھانا　(B) ہدایت دینا　(C) قرآن پڑھانا　(D) علم سکھانا

xix. سُورَةُ النَّحْلِ میں کتنے گروہوں کا تذکرہ کیا ہے؟

(A) 2　(B) 3　(C) 4　(D) 5

xx. اہل ایمان اختیار کرتے ہیں:

(A) سچائی کا راستہ　(B) پرہیزگاری　(C) توکل　(D) ثابت قدم

xxi. عزت اور ذلت کس کے ہاتھ میں ہے:

(A) والدین کے　(B) اولاد کے　(C) اللہ کے　(D) جنات کے

xxii. سُورَةُ النَّحْلِ کی کس آیت میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی فضیلت بیان کی گئی ہے؟

(A) 80　(B) 85　(C) 89　(D) 92

xxiii. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو کس کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

www.ilmkidunya.com

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام (C) حضرت اسماعیل علیہ السلام (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

xxiv. بعض انسانوں کی بعض انسانوں پر رزق کی فضیلت ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی آزمائش (B) اللہ تعالیٰ کی رحمت (C) اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا (D) اللہ تعالیٰ کی طرف سے جزا

xxv. قیامت کے دن ہر اُمت پر گواہ بنایا جائے گا:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

(C) حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّی اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

xxvi. قرآن مجید مسلمانوں کے لیے ہے:

(A) ہدایت ورحمت (B) معجزہ (C) کتاب (D) ذکر

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	C	B	A	D	C	B	A	D	A	A	A	A
26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16	15	14
A	C	B	A	C	C	B	A	A	D	C	B	A

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے تذکرہ کی وجہ سے سُوۡرَةُ النَّحۡلِ کو کہا جاتا ہے:

(A) سُوۡرَةُ النَّعَمِ (B) سُوۡرَةُ سُبۡحَانَ (C) سُوۡرَةُ فُصِّلَتۡ (D) سُوۡرَةُ الۡغَافِرِ

ii. ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے اسے کہتے ہیں:

(A) طاغوت (B) محنت (C) اصلاح (D) رکاوٹ

iii. سُوۡرَةُ النَّحۡلِ میں قرآن مجید کے لیے لفظ آیا ہے:

(A) ذکر (B) نحل (C) النعم (D) نور

iv. جس کا جو حق ہے اُسے اتنا ہی عطا کرنا کہلاتا ہے:

(A) عدل (B) احسان (C) ایثار (D) وصیت

v. کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:

(A) عدل (B) انصاف (C) ایثار (D) احسان

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1

D	A	A	A	A

ج۔ مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر، اثبات توحید اور شرک کا رد ہے۔

ii. سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی چار نعمتیں لکھیں۔

جواب: **اللہ تعالیٰ کی نعمتیں**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ نعمتیں درج ذیل ہیں:

- بیوی، بیٹے اور پوتے
- کان، آنکھ اور دل
- مویشی
- نباتات

iii. سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: **دو گروہ**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں دنیا اور آخرت کے احوال کے لحاظ سے دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ منکرین حق کا ہے اور دوسرا اہل ایمان کا۔

iv. سُورَۃُ النحل میں منکرین حق کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: **منکرین حق کی نشانیاں**

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں ایک گروہ منکرین حق ہے۔ اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ:

- وہ شرک کرتے ہیں۔
- آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔
- حالاں کہ آخرت پلک جھپکنے کی دیر میں آجائے گی۔
- قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کے بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں۔
- ناشکرے ہیں۔

ان کا انجام یہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کر ان کو ہلاک کر دیا گیا۔

v. دعوت دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

جواب: **دعوتِ دین کے اصول**

سوۃ النحل میں دعوتِ دین کے درج ذیل اصول بیان کیے گئے ہیں:

- حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے
- اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔

www.ilmkidunya.com

3۔ **درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:**

نَبْعَثُ	الطَّيِّبٰتِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْخَبٰٓئِثَ	تِبْيَانًا	الْفَحْشَآءِ
ہم کھڑا کریں گے	پاکیزہ چیزیں	یہ لوگ	ناپاک چیزیں	کھول کر بیان کرنے والا	بے حیائی

4۔ **درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔**

i. وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰي لِلْمُسْلِمِيْنَ 89ؑ

ترجمہ: **اور جس ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے اور ہم آپ** خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ** خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے۔ جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور ہدایات اور رحمت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔**

ii. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ 90؁

ترجمہ: **بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو حقوق دینے کا اور وہ منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور برائی سے اور ظلم سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔**

5۔ **تفصیلی جواب دیں۔**

i. **سُوْرَةُ النَّحْلِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

سوال 1: **سُوْرَةُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اپنی کاپیوں پر لکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں۔**

جواب: **اللہ تعالیٰ کی نعمتیں**

سُوْرَةُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ کی درج ذیل نعمتوں کا ذکر ہے۔

- جانوروں کی تخلیق کا تذکرہ
- جانوروں کے چمڑے سے گرم لباس کا حصول
- حلال جانوروں سے کھانے کا گوشت
- حلال جانوروں سے پینے کے لیے خالص دودھ کا حصول
- آسمان سے بارش کا برسنا
- پودوں اور درختوں کا اگنا
- پھلوں کا حصول
- مچھلیاں
- موتی
- چاند ستارے
- پرندے
- پہاڑ

www.ilmkidunya.com

- انسانی رشتے

سوال2: شہد کی افادیت اور جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

جواب:

شہد کی افادیت

کائنات میں شہد کو ہمیشہ آبِ حیات کا درجہ حاصل رہا ہے۔ ارشادِ ربانی اور فرمانِ رسول خاتم النبیین صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے کہ:

"شہد ایک بہترین دوا اور غذا ہے۔ اس میں سوائے موت کے ہر مرض کا علاج پوشیدہ ہے۔"

جدید طب نے بھی شہد کو بطور غذا اور دوا بنی نوع انسان کے لیے انتہائی مفید قرار دیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی شہد کو روز مرہ کا حصہ بنانے کی تلقین کی ہے۔ جرمنی دنیا کا واحد ملک ہے۔ جہاں شہد ایک سو سے زائد امراض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ حضور اکرم خاتم النبیین صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

"جو شخص ہر مہینے تین دن متواتر صبح نہار منہ شہد چاٹے اُسے کوئی بیماری نقصان نہ پہنچا سکے گی۔"

اور اس کی گواہی قرآن پاک نے شہد کو "شفا الناس" کہہ کر دی۔ ایک اور موقع پر نبی کریم خاتم النبیین صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"شہد ہر جسمانی مرض کے لیے شفا ہے اور قرآن روحانی مرض کے لیے دوا ہے۔"

حضور اکرم خاتم النبیین صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شہد کو اسہال مین بطور دوا استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔

شہد کی افادیت درج ذیل ہے:

- قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔
- بچوں کی نشوونما کے لیے بہتر ہے۔
- ہڈیوں کے بڑھنے میں مؤثر ہے۔
- پھیپھڑوں کی کمزوری کے لیے بہتر ہے۔
- خون کی کمی کے لیے بہتر ہے۔
- دل کے امراض کے لیے بہتر ہے۔
- نزلہ زکام اور منہ کے چھالوں کے لیے مفید ہے۔
- بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھتا ہے۔
- معدے کی کمزوری کے لیے بھی بہتر ہے۔
- آشوبِ چشم سمیت بے شمار بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سُورَةُ النَّحۡلِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"شہد میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔"

(سورۃ النحل: 69)

سوال3: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کریں اور دوسروں کا شکر ادا کرنے کی عادت اپنائیں۔

جواب:

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر

شکر کا مفہوم:

لغوی معانی: کسی کے احسان پر اس کی تعریف کرنا، اس کا شکریہ ادا کرنا، اس کا احسان ماننا اور اس کا اظہار کرنا۔

www.ilmkidunya.com

اصطلاحی مفہوم: کسی کے عنایات اور احسانات کے اعتراف میں اس کی تعریف کرنا، اس کا شکریہ ادا کرنا، احسان ماننا اور زبان سے کھل کر اظہار کرنا شکر کہلاتا ہے۔

شکر کی اہمیت:

احسان مندی اور شکر گزاری دراصل محسن کی بزرگی اور عظمت کا اعتراف ہے، جو مزید احسان کا باعث بنتی ہے۔ ہمارا محسن حقیقی اللہ تعالیٰ ہے جو ساری کائنات کا مالک و مختار ہے۔ جب ہم اس کے حضور سجدہ شکر بجا لاتے ہیں اس کے احکام کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں تو وہ اپنی مزید نوازشات اور نعمتوں کے دروازے ہم پر کھول دیتا ہے۔ اس کا فرمان ہے:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

"اگر تم شکرادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا" (ابراہیم: ۷)

شکر کا زیادہ حقدار:

ہمارے شکریے، احسان مندی اور تعریف کی سب سے زیادہ لائق ذات اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس نے نہ صرف ہمیں پیدا کیا بلکہ زندگی گزارنے کی تمام نعمتیں عطا فرمائیں، ہماری رہنمائی کے لیے انبیاء کا سلسلہ جاری فرمایا، اس کے احسانات اتنے ہیں کہ شمار نہیں ہو سکتے۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَاتُحْصُوْهَا

"اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہ سکو گے (ابراہیم: ۳۴)

لہٰذا اس کے احسانات کا تقاضا یہ ہے کہ ساری زندگی، صبح و شام اور اٹھتے بیٹھتے اس کا شکر ادا کیا جائے۔ پیدا اس نے کیا حکم اسی کا مانیں، آنکھیں اس نے دیں اسی کی رضا کے مطابق دیکھیں، کان اس نے دیئے اسی کے فرمان کے مطابق سنیں اور سوچنے کی قوت اس نے دی تو اسی کی ذات اور اس کی قدرت کے بارے میں غور و فکر کریں۔

ناشکری سے حکمِ اجتناب:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْن

ترجمہ: "میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو" (البقرۃ:۱۵۲)

شکر کی اقسام:

ہم کسی کا شکر تین انداز سے ادا کر سکتے ہیں:

قولی شکر:

احسان کے اعتراف میں محسن کے لیے زبان سے کلمات شکر اور کلمات خیر ادا کرنا قولی شکر کہلاتا ہے۔

قلبی شکر:

احسان کے اعتراف میں محسن کے لیے دل میں احسان مندی اور شکریے کے جذبات رکھنا قلبی شکر کہلاتا ہے۔

فعلی (عملی) شکر:

احسان کے اعتراف میں محسن کے لیے کوئی ایسا عملی اقدام کرنا جس سے احسان مندی اور شکریے کا اظہار ہو فعلی شکر کہلاتا ہے۔

قرآن اور حکم شکر:

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حلال رزق کھانے کے بعد شکر ادا کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِن طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ

”اے اہلِ ایمان! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤجو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو۔“(سورۃ البقرہ: ۱۷۲)

اظہارِ تشکر کا حکم:

رزق حلال کا ملنا بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے جس پر ہمیں شکر ادا کرنا چاہیے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

ترجمہ:پس اللہ تعالیٰ نے جو حلال اور پاک رزق تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو۔(النحل:۱۱۴)

شکر کا عظیم فائدہ:

جب انسان اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اس کا فائدہ خود اس کی اپنی ذات کو ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات اس سے بے نیاز ہے کہ کوئی اس کا شکر ادا کرے یا نہ کرے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَ مَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ

”اور جس نے (اللہ کا) شکر کیا تو وہ محض اپنی ذات کے فائدے کے لیے شکر ادا کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب بے نیاز ہے کرم فرمانے والا ہے۔“ (سورۃ النمل: ۴۰)

پسندیدہ و ناپسندیدہ عمل:

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ناشکری کو ناپسند فرماتا ہے جبکہ شکر گزاری کو پسند فرماتا ہے اور راضی ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

”اگر تم شکر ادا کرو تو وہ اسے تمھارے لیے پسند فرماتا ہے۔“ (سورۃ الزمر: ۷)

شکر گزاری کا حکم:

اللہ تعالیٰ نے جتنے انبیاءکرام علیہم مبعوث فرمائے ہر نبی علیہ السلام نے انسانیت کو یہی پیغام دیا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے شکر گزار بندے بن جائیں۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ

”بلکہ اللہ کی بندگی کر اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جا۔“ (سورۃ الزمر: ۶۶)

شکر مانع عذاب:

اللہ تعالیٰ نے کفار سے فرمایا کہ اگر تم ایمان لے آؤ، شکر گزار بندے بن جاؤ تو وہ تمھیں عذاب نہیں دے گا۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا

”اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر شناس اور خوب جاننے والا ہے۔“(سورۃ النساء: ۱۴۷)

اسوۂ حسنہ اور شکر گزاری:

حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی شکر گزاری کا بہترین نمونہ ہے۔اگرچہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں گزرتا تھا، دن بھر اللہ کے دین کی تبلیغ فرماتے، رات آتی تو مصلّے پر کھڑے ہو اللہ کے حضور

www.ilmkidunya.com

قیام فرماتے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات آپ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو بخش دیا ہے پھر آپ اتنی تکلیف کیوں فرماتے ہیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

"کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔" (صحیح مسلم)

شکر نصف ایمان:

حضور خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شکر گزاری کو آدھا ایمان قرار دیا ہے۔ آپ کا فرمان ہے۔

اَلشُّكْرُ نِصْفُ الْاِيْمَانِ

ترجمہ: "شکر نصف ایمان ہے"۔ (بیہقی)

لائق تحسین شخص:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اِنَّ االلهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّأْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمِدُهٗ عَلَيْهَا، اَوْ يَشْرِبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمِدُهٗ عَلَيْهَا

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی رہتا ہے کہ جب وہ کھانا کھاتا ہے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔ یا جب وہ کوئی پینے کی چیز پیتا ہے تو وہ اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔" (سنن ترمذی)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وصیت:

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ سے پوچھا یا رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! ہم کونسا مال جمع کریں؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل"

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نصیحت:

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس دعا کی نصیحت فرمائی "اے اللہ! اپنے ذکر، نعمت کے شکر اور اچھی طرح عبادت کرنے پر میری مدد فرما"

حاصل کلام:

قرآن و حدیث کے ان احکامات سے معلوم ہوا کہ ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر گزار بندہ بننا ہے چونکہ اگر شکر گزاری اختیار کریں گے تو وہ ہم پر اپنی اور نعمتیں نچھاور فرمائے گا۔

سوال4: سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

جواب:

اہم نکات

سُورَۃُ النَّحۡلِ کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے۔
- جانوروں کی تخلیق کا تذکرہ ہے۔
- جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد کا تذکرہ ہے۔
- بارش کا تذکرہ ہے۔
- پودوں اور درختوں کے اُگنے اور اُن سے حاصل ہونے والے پھلوں کا تذکرہ ہے۔

www.ilmkidunya.com

- پہاڑوں، چاند، ستاروں اور سمندروں کا تذکرہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل ہیں۔
- مختلف انسانی رشتوں کا تذکرہ ہے۔
- انسانی زندگی کے مختلف مدارج کا ذکر ہے۔
- اثباتِ توحید اور شرک کا رد ہے۔
- ملائکہ کا تذکرہ ہے۔
- قیامت کا ذکر ہے۔
- سابقہ انبیائے کرام کا تذکرہ ہے۔
- اہل ایمان کا ذکر ہے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔
- معاشرتی احکام دیئے گئے ہیں۔
- شکر کرنے والوں کی صفات کا تذکرہ ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ کا ذکر ہے۔
- تبلیغ دین کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔

سرگرمیاں برائے اساتذہ کرام:

سوال5: طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متعلق آگاہ کریں۔

جواب: **اللہ تعالیٰ کی نعمتیں**

سُورَةُ النَّحْلِ میں اللہ تعالیٰ کی درج ذیل نعمتوں کا ذکر ہے۔

- جانوروں کی تخلیق کا تذکرہ
- جانوروں کے چمڑے سے گرم لباس کا حصول
- حلال جانوروں سے کھانے کا گوشت
- حلال جانوروں سے پینے کے لیے خالص دودھ کا حصول
- آسمان سے بارش کا برسنا
- پودوں اور درختوں کا اگنا
- پھلوں کا حصول
- مچھلیاں
- موتی
- چاند ستارے
- پرندے

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

- پہاڑ
- انسانی رشتے

سوال6: قرآن و سنت کی روشنی میں شہد کی افادیت سے طلبا کو آگاہ کریں۔

جواب:

شہد کی افادیت

کائنات میں شہد کو ہمیشہ آب حیات کا درجہ حاصل رہا ہے۔ ارشاد ربانی اور فرمان رسول خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے کہ:

"شہد ایک بہترین دوا اور غذا ہے۔ اس میں سوائے موت کے ہر مرض کا علاج پوشیدہ ہے۔"

جدید طب نے بھی شہد کو بطور غذا اور دوا بنی نوع انسان کے لیے انتہائی مفید قرار دیا ہے۔ عالم ادارہ صحت نے بھی شہد کو روزمرہ کا حصہ بنانے کی تلقین کی ہے۔ جرمنی دنیا کا واحد ملک ہے۔ جہاں شہد ایک سو سے زائد امراض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

"جو شخص ہر مہینے تین دن متواتر صبح نہار منہ شہد چاٹے اُسے کوئی بیماری نقصان نہ پہنچا سکے گی۔"

اور اس کی گواہی قرآن پاک نے شہد کو "شفاالناس" کہہ کر دی۔ ایک اور موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"شہد ہر جسمانی مرض کے لیے شفا ہے اور قرآن روحانی مرض کے لیے دوا ہے۔"

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شہد کو اسہال مین بطور دوا استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔

شہد کی افادیت درج ذیل ہے:

- قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔
- بچوں کی نشوونما کے لیے بہتر ہے۔
- ہڈیوں کے بڑھنے میں مؤثر ہے۔
- پھیپھڑوں کی کمزوری کے لیے بہتر ہے۔
- خون کی کمی کے لیے بہتر ہے۔
- دل کے امراض کے لیے بہتر ہے۔
- نزلہ زکام اور منہ کے چھالوں کے لیے مفید ہے۔
- بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھتا ہے۔
- معدے کی کمزوری کے لیے بھی بہتر ہے۔
- آشوبِ چشم سمیت بے شمار بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سُوۡرَةُ النَّحۡلِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"شہد میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔"

(سورۃ النحل:69)

سوال7: سُوۡرَةُ النَّحۡلِ کے بنیادی مضامین کے بارے میں طلبہ کو مکمل آگاہی فراہم کریں۔

جواب:

بنیادی مضامین

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر
- اثباتِ توحید
- شرک کا رد
- سابقہ انبیائے کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تذکرہ
- اہل ایمان کا تذکرہ
- تبلیغِ دین کے اصول
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور معاشرتی احکام

سوال 8: طلبا کو سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھایا جائے اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

جواب: <u>**سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا ترجمہ**</u>

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ | کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5×1=5)**

(i) عربی میں شہد کی مکھی کو کہتے ہیں:

(A) عنکبوت (B) نحل (C) ذریرہ (D) نمل

(ii) سُورَۃُ النَّحْلِ میں شہد کی مکھی کا ذکر کس آیت میں ہے؟

(A) 60 (B) 64 (C) 68 (D) 72

(iii) سُورَۃُ النَّحْلِ کا دوسرا نام ہے:

(A) سورۃ سجان (B) سورۃ اسرا (C) سورۃ نمل (D) سورۃ النعم

(iv) لوگ راستے تلاش کرتے ہیں:

(A) ستاروں سے (B) سیاروں سے (C) سورج سے (D) پہاڑوں سے

(v) سُورَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع ہے:

(A) سابقہ اقوام کا انجام (B) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر (C) جانوروں کے فائدے (D) قیامت کا تذکرہ

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) سُورَۃُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ii) سُورَۃُ النَّحْلِ میں جانوروں کے کیا فائدے بتائے گئے ہیں۔

(iii) اہل ایمان گروہ کی کیا نشانی ہے؟

(iv) طاغوت سے کیا مراد ہے؟

(v) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

نَبْعَثُ الطَّيِّبٰتِ ہٰٓؤُلَآءِ الْخَبٰٓئِثَ

سوال 3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَہِيْدًا عَلَيْہِمْ مِّنْ اَنْفُسِہِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَہِيْدًا عَلٰى ہٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّہُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۔

(ب) اِنَّ اللّٰہَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْہٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔

سوال 4: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(5×1=5)**

سورۃ النحل کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com